## سوال

مسجد میں ہونے والی جماعت کے بعد جماعت کروانا کیا ٹھیک ہے ؟

## جواب

دوسری جماعت کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے نماز سے متعلق چند سوالات ہیں ۔ ١ ۔ جب مسجد میں جماعت ہو جائے تو کیا بعد میں (کسی وجہ سے لیٹ ہو جانے کی وجہ سے ) جا کر جماعت کروائی جا سکتی ہے ؟ ٢ ۔ میں امارات میں مقیم ہوں ۔ یہاں پہلی دفعہ ایسا ہوتے دیکھا ہے کہ جماعت نکل جانے کے بعد کوئی فرد آتا ہے اور اکیلا ہی اقامت کہہ کر کھڑا ہو جاتا ہے ، بعض اوقات کوئی اور آنے والا اس کے ساتھ نماز میں شامل ہو جاتا ہے اور کبھی وہ اکیلا ہی اپنی نماز ختم کرتا ہے ۔ اس کا کیا حکم ہے ؟ ٣ ۔ سوال نمبر دو میں جس فرد کے متعلق پوچھا ہے کیا وہ فرد اگر جہری نماز میں ہے تو کیا وہ اکیلا ہی اونچی آواز میں فاتحہ و سورہ پڑھے گا یا آہستہ ہی ؟ ٤ ۔ کیا کوئی ایسا شخص جماعت کروا سکتا ہے کہ جس کے پاؤں کا مسئلہ ہو اور وہ اس سے ذرا سا معذور ہو (کسی حادثہ کی وجہ سے ) وہ اس پاؤں سے چلتا بھی ہو اور لیکن ایسے ہو کہ جیسے ٹانگ چھوٹی ہے ۔ جماعت وہ کھڑے ہو کر اچھے انداز سے ہی کروائے ۔ جبکہ اس کے ساتھ دوسرے لوگوں کی نسبت اس کی قراءت بھی اچھی ہو اور علم دین بھی ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ، أما بعد ! سوالات کے جوابات درج ذیل ہیں : 1 ۔ ایک جماعت کے بعد دوسری ، تیسری جماعت بھی کروائی جا سکتی ہے ۔ لیکن اس کو عادت نہیں بنانا چاہیئے اور پہلی جماعت میں نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ دوسری جماعت کی دلیل ترمذی شریف کی یہ حدیث مبارکہ ہے ۔ نبی کریم ﷺ نماز پڑھا چکے تھے کہ اس شخص مسجد میں داخل ہوا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا : «أیکم یتجر علیٰ ہذا ؟ » کہ ’’ تم میں سے کون اس کے ساتھ تجارت کرے گا ؟ ‘‘ بعض روایات میں ہے : « من یتصدق علیٰ ہذا فیصلی معہ » کہ ’’ کون اس کے ساتھ نماز پڑھ کر اس پر صدقہ کرے گا ؟ ‘‘ تو ایک صحابی کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھ نماز پڑھی ۔ ( ترمذی : 220 ) 2 ۔ اکیلے جماعت بھی کروائی جا سکتی ہے ، اس وقت پیچھے فرشتے صفیں بنا لیتے ہیں ۔ 3 ۔ اگر جہری نماز ہو گی تو وہ جہری قراءت ہی کرے گا ۔ 4 ۔ معذور اگر زیادہ علم والا ہے تو وہی جماعت کروانے کا حقدار ہے ۔ معذوری جماعت کروانے کے لئے کوئی شرعی مانع نہیں ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی